پشین کا حسیب اللہ–پاکستان کرکٹ کا ابھرتا ہوا ستارہ

لاہور،2اپریل2022ء:

2019 میں پیش کیا گیا نیا ڈومیسٹک اسٹرکچر جہاں کھلاڑیوں اور کوچز کے لیے روزگار کے مواقع لایا تو وہیں اس اسٹرکچر نے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کا ٹیلنٹ سامنے لانے میں بھی قلیدی کردار ادا کیا ہے۔ نوجوان کرکٹرز عبدالواحد بنگلزئی اور حسیب اللہ اس کی روشن مثالیں ہیں۔

بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے 19 سالہ حسیب اللہ کا تعلق بلوچستان کے علاقے پشین سے ہے۔ کوئٹہ سے 50 کلومیٹر دور واقع اس شہر کے باسی اور پاکستان کے سابق فرسٹ کلاس کرکٹر عزیز اللہ کے صاحبزادے حسیب اللہ نے سیزن 22–2021 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

وہ رواں سال کھیلے گئے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ اور پاکستان کپ کے ٹاپ اسکورر رہے۔ شاندار بیٹنگ صلاحیتوں کے حامل نوجوان کرکٹر نے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ 22–2021 کے 6 میچز میں 76 کی اوسط سے 380 رنز اسکور کیے۔ اس دوران انہوں نے 27 چوکے اور 10 چھکے جڑنے کے ساتھ ساتھ 2 سنچریاں اور ایک نصف سنچری بھی اسکور کی۔

بلوچستان کی نمائندگی کرنے والے نوجوان اوپنر حسیب اللہ نے پاکستان کپ کے 12 میچز میں **55.82** کی اوسط سے 614 رنز اسکور کیے۔ اس دوران انہوں نے 86 چوکے اور 8 چھکے جڑے۔ وہ ٹورنامنٹ میں 3 سنچریاں اور ایک نصف سنچری بنانے میں بھی کامیاب رہے۔ پاکستان کپ میں شریک ایلیٹ قومی کرکٹرز کے خلاف ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی **98.24** رہا۔

نوجوان حسیب اللہ اپنے مختصر کرکٹ کیریئر میں ایک ایک سیڑھی چڑھ کر یہاں تک پہنچے ہیں۔ بلوچستان انڈر16 میں عمدہ کارکردگی کی بدولت انہیں 2019 میں پاکستان انڈر16 کی نمائندگی کا موقع ملا۔ پھر انڈر19 کی سطح پر انہوں نے پنجگور انڈر19، بلوچستان انڈر19 اور پھر بالآخر پاکستان انڈر19 کی نمائندگی کی، جہاں انہیں ایشیاء کپ اور آئی سی سی انڈر19 کرکٹ ورلڈ کپ میں نمائندگی کا موقع دیا گیا۔

انڈر19 سطح پر نمایاں کارکردگی کی بنیاد پر انہیں بلوچستان کی فرسٹ الیون کرکٹ ٹیم میں شامل کیا گیا، جہاں انہوں نے بہترین کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھا۔

حسیب اللہ، بلوچستان:

نوجوان اوپنر کا کہنا ہے کہ والد اور چچا کے فرسٹ کلاس کرکٹرز ہونے کی وجہ سے انہیں بچپن سے ہی کرکٹ کھیلنے کا شوق تھا۔ ان دونوں کی مکمل رہنمائی میں ہی انہوں نے کرکٹ کا آغاز کیا۔ آج بھی والد عزیز اللہ انہیں نیٹ سیشن کے دوران تھروڈاؤن جبکہ چچا حمید اللہ بیٹنگ اور وکٹ کیپنگ ڈرلز سیکھاتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جارحانہ بیٹنگ کے باعث پاکستان کے اوپنر فخر زمان ان کے پسندیدہ بیٹر ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں کہ 30 سے 40 رنز بن جائیں تو پھر سنچری کرکے ہی گراونڈ سے باہر آئیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اب تک کے کرکٹ کیریئر میں نصف سنچریوں سے زیادہ تعداد سنچریوں کی ہے۔

نوجوان اوپنر نے کہا کہ پاکستان کپ کے سیمی فائنل میں سندھ کے خلاف 131 رنز ہی اننگز ان کی اب تک کی پسندیدہ اننگز ہے کیونکہ ناک آؤٹ مرحلے کے باعث یہ ایک اعصاب شکن معرکہ تھا اور سندھ کی تجربہ کار باؤلنگ لائن اپ کے خلاف سنچری اسکور کرنے پر انہیں فخر ہے۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سہولیات زیادہ نہیں مگر وہاں کرکٹ کا ٹیلنٹ بے شمار ہے۔ نیا ڈومیسٹک اسٹرکچر بلوچستان کے مقامی کھلاڑیوں کے لیے بہت مفید رہا ہے کیونکہ یہاں سیکنڈ الیون کی تقریباً پوری ٹیم اور فرسٹ الیون میں ایک خاص کوٹے کے مطابق مقامی کرکٹرز بلوچستان کی نمائندگی کرتے ہیں۔

عزیز اللہ، والد حسیب اللہ:

سابق فرسٹ کلاس کرکٹر اور پشین سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کے کوچ عزیز اللہ کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کو کرکٹ کا بہت شوق ہے اور ڈومیسٹک کرکٹ کے نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر نے اس کے شوق کی تکمیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ٹیم میں مقامی کھلاڑیوں کا مخصوص کوٹہ یہاں کی نوجوان نسل کے ٹیلنٹ کو دنیا کے سامنے لانے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ اس سے قبل کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عبدالواحد بنگلزئی نے بھی گزشتہ پاکستان کپ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

عزیز اللہ کا کہنا ہے کہ انہیں بہت فخر ہے کہ پاکستان انڈر 19 کے بعد آج ان کا بیٹا بلوچستان کی سینئر کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کررہا ہے۔ ان کے ڈرائنگ روم میں صرف کرکٹ پر بات ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی حمید اللہ ہی حسیب اللہ کے پہلے کوچ ہیں اور وہ دونوں سارا سارا دن حسیب اللہ کو نیٹ پر پریکٹس کراتے تھے۔

ان کی خواہش ہے کہ حسیب اللہ ٹیسٹ کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کرے تاکہ بلوچستان کا مزید ٹیلنٹ سامنے آسکے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager - Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having

perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.